○ افغان ملت جہاد میں منزل مقصود کے قریب تر ہو رہی ہے ان شاء اللہ اگرچہ ہم اور آپ عملی جہاد میں شریک نہیں ہو سکتے۔ مگر قولی جہاد میں الحق جو کچھ کر رہا ہے اس کی جزائے خیر محشر میں ملے گی۔ ابو الفضل بخت روان وانش آباد پشاور

وفیات آہ! مولانا مولوی رفیع اللہ صاحب المعروف بہ مولوی صاحب چم کالش۔ مورخہ ۱۰ رشوال ۱۴۰۱ھ طویل علالت کے بعد دار فانی سے بہ عمر ۹۵ سال دار البقا کو رخصت ہوئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون مرحوم علوم دینیہ کے جید عالم مفسر قرآن حضرت شیخ الحدیث مولانا مولوی نصیر الدین صاحب مرحوم کے تلامذہ خاص میں سے تھے مرحوم دو سال تک دار العلوم عربیہ نصیریہ غور غشتی میں مدرس رہ چکے ہیں اور حالاً دار العلوم حمادیہ شاہ فیصل کالونی کراچی میں مدرس تھے۔ مرحوم کے پسماندگان میں مولانا سمیع اللہ صاحب اور مولانا امین اللہ صاحب برادران اور حافظ و قاری فضل اللہ صاحب اور تین چھوٹے صاحب زادے ہیں۔

عبد الباقی صاحب حق کالش ہزارہ ۔ خ ۵۴۵۳

● ناچیز اور برادرم مولانا محمد عبد المعبود صاحب مؤلف تاریخ مدینہ و تاریخ مکہ کے چچا مولوی محمد صدیق صاحب مرحوم ۲۸ ستمبر ۱۹۸۱ء ۹۰ سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ نماز جنازہ باغ فقیریہ ——— ضلع راولپنڈی میں پڑھی گئی۔ دعا کی اپیل ہے۔

کاتب الحق محمد عبد الواحد باغ فقیریہ۔ ضلع راولپنڈی

چند بزرگ خواتین حکیم شریف الدین مرحوم بانی مدرسہ حسینیہ حنفیہ سلانوالی خادم خاص حضرت شیخ الاسلام مولانا مدنی کی اہلیہ بھی وفات پا گئیں جو حضرت مدنی سے بیعت تھیں۔ اولاد میں چار بیٹے اور تین بیٹیاں چھوڑیں جو سب حافظ قرآن ہیں۔ دعا کی درخواست ہے۔

حاجی کریم الدین سلانوالی ۔ سرگودھا

● حضرت مولانا قاضی محمد شاہ عالم ہزاروی خلیفہ مجاز (مقیم خانقاہ حضرت مولانا عبد المالک نقشبندی خانیوال کی والدہ ماجدہ ۱۰ ستمبر کو واصل بحق ہوئیں۔ از راہ کرم قارئین دعائے مغفرت فرما دیں۔

مولانا خلیل اللہ حقانی روپ کنی مانسہرہ

● میری والدہ ماجدہ مرحومہ ۲۰ ستمبر ۸۱ء کو وفات پا گئیں۔ نماز جنازہ شیخ التفسیر مولانا عبد الہادی شاہ منصوری مدظلہ نے پڑھایا۔ دار العلوم گجرات بخشالی اور علاقہ کے اکثر علماء موجود تھے۔ تمام اساتذہ و طلبہ دار العلوم اور قارئین سے دعائے مغفرت کی التجا ہے۔

ظہور احمد (فاضل حقانیہ) جامع مسجد رستم مردان

● محترم جناب سید جاندادشاہ صاحب ڈی ایس پی نوشہرہ کی والدہ ماجدہ وفات پا گئیں۔ مرحومہ نہایت صالحہ اور عابدہ خاتون تھیں۔ مرحومہ کے صاحب زادہ اور خاندان سے دار العلوم کا دیرینہ تعلق ہے۔ مرحومہ کو ان کے گاؤں شیخاں کوہاٹ میں دفن کیا گیا۔

الحق تمام مرحومین کے رفع درجات کا متمنی اور پسماندگان سے تعزیت کرتا ہے۔